وما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یوحٰی

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ

سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد

تخریج وفوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

جلد اول

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

احادیث مبارکہ کا عظیم ترین مجموعہ
سنن دارمی
اردو
ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ
ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبد الستار حماد
تخریج وفوائد: ابو الحسن عبد المنان راسخ
نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ
جلد اول
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور
اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

نام کتاب: سنن دارمی (اردو)

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی الدارمی المتوفی ۲۵۵ھ

ترجمہ: بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد تخریج وفوائد: ابوالحسن عبدالمنان راسخ

نظر ثانی: شیخ الحدیث قاری سعید احمد کلیروی حافظ مطیع اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

(۱) امیر کی بات کو سننا اور ماننا یہ انتہائی ضروری ہے درخواہ ''وہ حبشی غلام ہو'' کہنے کا مطلب ہے اگرچہ وہ مرتبے میں کتنا ہی کمتر کیوں نہ ہو۔حتی کہ ایک حدیث کے مطابق امیر اگر ظلم بھی کرے تب بھی اطاعت کرنی ہے تا کہ اجتماعیت کا نظام قائم رہے۔لیکن وصیت کے برعکس اپنی برادری اور حسب ونسب پر فخر کرنے والے،تفاخرانہ ہتھکنڈوں سے باز نہیں آتے، اور ذرہ سی کمی وبیشی پر بغاوت کا اعلان کرتے ہیں۔ (۲) اختلاف کی صورت میں سنت نبوی اور خلفاء راشدین کی سنت کو اپنایا جائے گا۔ ''مھدیین'' کی قید سے پتہ چلا کہ خلفاء کی وہ سنت جو قرآن وسنت کی ہدایت وراہنمائی کے مطابق ہو اور دین میں یہ قرآن وسنت کا نام ہے جس کی حفاظت کا ذمہ قیامت تک کے لیے رب نے اٹھایا ہے۔ چنانچہ سنت نبوی وخلفاء کو اختیار کرنے کا ہر دور میں یہی حکم ہے اور یہی باعث رشد وہدایت اور کامیابی ہے۔(۳) بدعت سے مراد ہر وہ نیا کام جو دین میں ایجاد کیا جائے۔ ''کل بدعة'' سے مراد ہر بدعت ہے،اس میں سیئة یا حسنة کی تقسیم جائز نہیں۔ نیز عمر رضی اللہ عنہ جو تراویح کے متعلق (نعم البدعة) کا لفظ بولا وہ لغوی اعتبار سے درست ہے،جبکہ شرعی اعتبار سے اسے بدعت قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ جب کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تراویح کی جماعت تین دن کروا چکے تھے۔لیکن پھر بھی بدعت پسند لوگ حیلے بہانوں سے بدعت کے چور دروازے کھولتے رہتے ہیں۔ اور الحمدللہ اہل حدیث ایک واحد جماعت ہے جو امت مسلمہ کو محدثات وبدعات سے بچانے کے لیے کوشاں ہے۔

97۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ..........

عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مَنْ مَضَى مِنْ عُلَمَائِنَا يَقُولُونَ الِاعْتِصَامُ بِالسُّنَّةِ نَجَاةٌ وَالْعِلْمُ يُقْبَضُ قَبْضًا سَرِيعًا فَنَعْشُ الْعِلْمِ ثَبَاتُ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَفِي ذَهَابِ الْعِلْمِ ذَهَابُ ذَلِكَ كُلِّهِ. [1]

زہری بیان کرتے ہیں کہ جو ہمارے علماء گذر گئے ہیں وہ کہتے تھے: ''سنت کو مضبوطی سے پکڑنا نجات ہے، اور علم جلدی اٹھا لیا جائے گا۔علم کی ترقی دین اور دنیا کا قیام ہے اور علم کا اٹھ جانا تمام (دین ودنیا) کا چلے جانا ہے۔''

فوائد:...... دینی امور ہوں یا دنیاوی ان کا علم کے بغیر چلنا ناممکن ہے لہٰذا دین ودنیا کا قیام علم کے ساتھ مشروط ہے،قرب قیامت جوں جوں علماء کے اٹھنے سے علم اٹھتا جائے گا تیسے یہ نظام بھی لپٹتا جائے گا۔

98۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ..........

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ بَلَغَنِي

عبداللہ بن دیلمی بیان کرتے ہیں مجھ کو خبر پہنچی کہ دین

[1] 'اسناده صحيح'' كتاب الزهد امام ابن المبارك حديث:817حلية الاولياء 369/3كتاب المعرفة والتاريخ 386/3۔

أَنَّ أَوَّلَ الدِّينِ تَرْكُ السُّنَّةِ يَذْهَبُ الدِّينُ سُنَّةً سُنَّةً كَمَا يَذْهَبُ الْحَبْلُ قُوَّةً قُوَّةً . ❶

کے چھوڑنے کا آغاز سنت کو ترک کرنے سے ہوگا۔ دین ایک ایک سنت کر کے جاتا رہے گا جیسے ایک ایک دھاگہ کر کے رسی ختم جاتی ہے۔"

99- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ..........

عَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِي دِينِهِمْ إِلَّا نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلَهَا ثُمَّ لَا يُعِيدُهَا إِلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . ❷

حسان کہتے ہیں جو قوم اپنے دین میں بدعت جاری کرتی ہے اس میں سے اسی قدر اللہ تعالیٰ سنت نکال لیتا ہے۔ پھر اس کو قیامت تک نہیں لوٹاتا۔"

فوائد:...... حسان تابعی ہیں۔ ان کا یہ قول کسی حد تک ٹھیک ہے اس معنی میں مسند احمد کی روایت بھی ہے مگر وہ ضعیف ہے۔ جب کہ تجربہ اس کا شاہد ہے کہ جب بھی کوئی بدعت ایجاد ہوئی اتنی سنت اٹھالی گئی۔

100- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ..........

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ مَا ابْتَدَعَ رَجُلٌ بِدْعَةً إِلَّا اسْتَحَلَّ السَّيْفَ . ❸

ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جس نے کوئی بدعت نکالی اس پر تلوار نکالنا جائز ہو جاتا ہے۔"

101- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ..........

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْأَهْوَاءِ أَهْلُ الضَّلَالَةِ وَلَا أَرَى مَصِيرَهُمْ إِلَّا النَّارِ، فَجَرِّبْهُمْ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَنْتَحِلُ قَوْلًا أَوْ قَالَ حَدِيثًا فَيَتَنَاهَى بِهِ الْأَمْرُ دُونَ السَّيْفِ وَإِنَّ النِّفَاقَ كَانَ ضُرُوبًا ثُمَّ تَلَا: ﴿ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ

ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خواہشات والے لوگ گمراہ ہیں اور میرا خیال ہے کہ ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔ ان کو آزمالو ان میں کوئی ایسا نہیں ہوگا جو کسی قول کی طرف منسوب ہوتا ہو یا اس نے کوئی بات کہی ہو اور بغیر تلوار کے بات اس تک ختم ہوگئی ہو۔ اور نفاق کئی قسم کا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی "اور بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا ہے کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے

❶ "اسنادہ صحیح" الابانۃ، ابن بطۃ 350/1 حدیث 2290 شرح المتقاد اھل السنۃ والجماعۃ 104/1 حدیث 127 کتاب المعرفۃ والتاریخ 386/3۔

❷ "اسنادہ صحیح" حلیۃ الاولیاء (73/6) مصادر سابقہ۔

❸ "اسنادہ صحیح" کتاب الشریعہ امام آجری ص:68 طبقات ابن سعد 134/1/7، الاعتصام شاطبی 55/1۔

مِنَ الصَّالِحِيْنَ ﴾ (التوبة: ٧٥) ﴿ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَاهُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴾ (التوبة: ٥٨) وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ (التوبة: ٦١) فَاخْتَلَفَ قَوْلُهُمْ وَاجْتَمَعُوا فِي الشَّكِّ وَالتَّكْذِيبِ وَإِنَّ هٰؤُلَاءِ اخْتَلَفَ قَوْلُهُمْ وَاجْتَمَعُوا فِي السَّيْفِ وَلَا أَرٰى مَصِيرَهُمْ إِلَّا النَّارَ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ قَالَ أَيُّوبُ عِنْدَ ذَا الْحَدِيثِ أَوْ عِنْدَ الْأَوَّلِ وَكَانَ وَاللّٰهِ مِنَ الْفُقَهَاءِ ذَوِي الْأَلْبَابِ يَعْنِي أَبَا قِلَابَةَ. ❶

دے گا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور نیکوکار ہوں جائیں گے۔(سورۃ التوبہ: ٧٥) ''اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو صدقات تقسیم کرنے میں آپ ﷺ پر عیب لگاتے ہیں، تو اگر اس سے دیئے جائیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر اس سے نہ دیئے جائیں تو فوراً ناراض ہوتے ہیں۔'' (التوبہ:٥٨) ''اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو نبی ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں: وہ تو نرا کان ہے، کہہ دیجیے کہ کان ہے تو تمہاری بہتری کا۔'' (التوبہ:٦١) ان منافقین کی باتیں مختلف ہیں اور شک اور جھٹلانے میں یہ اکٹھے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جن کی باتیں مختلف ہیں اور قتل کرنے میں وہ اکٹھے ہیں۔ اور میرا خیال ہے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ حماد کہتے ہیں: پھر ایوب نے اس حدیث یا پہلی حدیث کو بیان کرتے ہوئے کہا: ''اللہ کی قسم! وہ عقل مند علماء میں سے تھے۔ یعنی ابو قلابہؒ۔''

فوائد:...... منافقین اگرچہ باتیں کرنے میں اور طریقہ واردات میں مختلف ہوں لیکن اسلام کے بارے شک اور اس کی تکذیب میں سبھی متفق ہیں۔ ان کے گروہ اگرچہ مختلف ہوں لیکن مخلصین کے ساتھ لڑائی میں متفق ہیں۔

[17]..... بَابُ التَّوَرُّعِ عَنِ الْجَوَابِ فِيمَا لَيْسَ فِيهِ كِتَابٌ وَلَا سُنَّةٌ

جس مسئلہ میں آیت یا حدیث نہ ہو اس کا جواب دینے سے پرہیز کرنا

102۔أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءٍ ....

عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَحُذَيْفَةَ أَنَّهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُمَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ

عامر بیان کرتے ہیں کہ ابن مسعود اور حذیفہ رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے۔ ابن مسعود نے حذیفہ سے کہا: ''کیا تم جانتے ہو کہ یہ مجھ سے اس کے بارہ فتویٰ کیوں پوچھتے ہیں؟ اس نے کہا

❶ ''اسنادہ صحیح'' الجرح والتعدیل ابن ابی حاتم 58/5، سیر اعلام النبلاء 470/4۔ طبقات ابن سعد 133/1/7۔